باب ششم

ہدایت کے سرچشمے اور مشاہیر اسلام

اہل بیت اطہار رَضِیَ اللّٰہُ تعالیٰ عَنْھُمْ

حضرت امام زین العابدین رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہِ

مشقی سوالات

سوال نمبر 1: درست جواب کا انتخاب کریں۔

(i) زین العابدین رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہِ کا معنی ہے۔

(الف) عبادت گزاروں کی زینت　(ب) کثرت سے سجدہ کرنے والے

(ج) کثرت سے خرچ کرنے والے　(د) صلح کرنے والے

(ii) واقعہ کربلا کے وقت حضرت سیدنا زین العابدین رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہِ کی عمر تھی:

(الف) اکیس سال　(ب) تیئیس سال　(ج) پچیس سال　(د) ستائیس سال

(iii) حضرت امام زین العابدین رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہِ کے چہرہ مبارک کا رنگ متغیر ہو جاتا:

(الف) رات کے وقت　(ب) وضو کرتے وقت　(ج) خطبہ دیتے وقت　(د) صدقہ ادا کرتے وقت

(iv) حضرت سیدنا زین العابدین رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہِ کے فرمان کے مطابق صدقہ:

(الف) اللہ تعالیٰ کے غضب کو ٹھنڈا کرتا ہے　(ب) رزق میں اضافہ کرتا ہے

(ج) تنگی دور کرتا ہے　(د) غریبوں کا حق ہے

(v) حضرت امام زین العابدین رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہِ سپردِ خاک ہوئے:

(الف) دمشق میں　(ب) بصرہ میں　(ج) کوفہ میں　(د) مدینہ منورہ میں

سوال نمبر 2: مختصر جواب دیں۔

(i) حضرت امام زین العابدین رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہِ کا نام اور کنیت لکھیں۔

جواب: آپ کا نام علی اور کنیت ابوالحسن تھی۔

(ii) حضرت امام زین العابدین رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہِ کا یہ لقب کس سبب سے ہے؟

جواب: آپ کا لقب ''زین العابدین'' ہے۔ زین العابدین کا معنی ہے۔ ''عبادت کرنے والوں کی زینت''۔ آپ بہت عبادت کرتے تھے۔ اس وجہ سے اس لقب سے مشہور ہوئے۔

(iii) حضرت امام زین العابدین رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہِ کی میدان کربلا میں اپنے والد ماجد سے آخری ملاقات کا حال لکھیں۔

جواب: میدان کربلا میں آپ موجود تھے۔ امام حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ان کی آخری ملاقات 10 محرم نماز ظہر پر ہوئی۔ امام حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ان کو

www.ilmkidunya.com

اپنی انگوٹھی سونپی اور خاص نصیحتیں بھی کیں۔

(iv) حضرت امام زین العابدین رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہِ کس وجہ سے جنگ میں شرکت نہ کر سکے؟

جواب: آپ میدانِ جنگ میں موجود تھے۔لیکن بیماری کی وجہ سے جنگ میں شرکت نہ کر سکے۔

(v) حضرت امام زین العابدین رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہِ کا انتقال کب اور کہاں ہوا؟

جواب: آپ کا انتقال مدینہ منورہ میں ہوا۔95 ہجری تھا اور محرم کی 25 تاریخ تھی۔

سوال نمبر3: تفصیلی جواب دیں۔

(i) سیدنا امام زین العابدین رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہِ کے علم و فضل پر روشنی ڈالیں۔

جواب: **علم و فضل:۔**

آپ کا علم و فضل ایک مسلمہ امر ہے۔اس میں کسی کو اختلاف نہیں۔دین میں آپ امام اور علم کا مینار ہیں۔بہت عبادت کرتے تھے۔یہ وجہ ہے کہ زین العابدین لقب پایا۔تقویٰ اور عبادت میں آپ اپنی مثال آپ ہیں۔

محدث امام زہری رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہِ کی رائے:۔

امام زین العابدین رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہِ سے افضل، خاندان قریش میں، میں نے کوئی نہیں دیکھا۔

حضرت سعید بن مسیب رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہِ کی رائے:۔

سیدنا علی بن حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے کوئی افضل شخص میں نے نہیں دیکھا۔

امام مالک رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہِ کی رائے:۔

خانوادۂ رسول میں علی بن حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ جیسا قدر و منزلت والا کوئی نہیں۔

امام شافعی رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہِ کی رائے:۔

وہ مدینہ منورہ کے نامور فقیہ تھے۔

اضافی معروضی سوالات

کثیر الانتخابی سوالات

☆ **درست جواب پر (✓) کا نشان لگائیں۔**

1 امام زین العابدین رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہِ کا نام ہے:

(A) عبداللہ (B) علی (C) حسن (D) مرتضیٰ

2. امام زین العابدین رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہِ کی ولادت کہاں ہوئی۔

(A) بصرہ (B) مدینہ منورہ (C) مکہ مکرمہ (D) جدہ

3. امام زین العابدین رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہِ کا سال ولادت ہے۔

(A) 20ہجری (B) 30ہجری (C) 38ہجری (D) 40ہجری

www.ilmkidunya.com

4. امام زین العابدین رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ کا شمار ہوتا ہے۔

(A) صحابی (B) تابعی (C) تبع تابعی (D) تینوں

5. امام زین العابدین رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ نے امام حسن رَضِیَ اللّٰہ تعالیٰ عنہ کے ہاں تربیت پائی۔

(A) تین سال (B) پانچ سال (C) دس سال (D) پندرہ سال

6. امام زین العابدین رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ نے امام حسین رَضِیَ اللّٰہ تعالیٰ عنہ کے ہاں تربیت پائی۔

(A) 10 (B) 20 (C) 23 (D) 26

7. امام شافعی رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ نے امام زین العابدین رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ کو قرار دیا ہے۔

(A) نامور مفسر (B) نامور فقیہ (C) نامور ادیب (D) نامور شاعر

8. حج کے موقع پر حضرت زین العابدین رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ کو پہچاننے سے انکار کیا۔

(A) ہشام بن عبدالملک (B) عبدالملک بن مروان (C) مسلمان بن عبدالملک (D) حجاج بن یوسف

9. کس شاعر نے حضرت امام زین العابدین رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ کی شان میں قصیدہ پڑھا۔

(A) ابن جریر (B) فرزدق (C) ابوتمام (D) طرماح

10. سانحہ کربلا سن ہجری میں ہوا۔

(A) 45 ہجری (B) 50 ہجری (C) 61 ہجری (D) 70 ہجری

11. سانحہ کربلا میں امام زین العابدین رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ کی تھی۔

(A) 10 سال (B) 20 سال (C) 23 سال (D) 30 سال

12. امام حسین بن علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے امام زین العابدین رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ کی آخری ملاقات ہوئی۔

(A) 3 محرم (B) 5 محرم (C) 7 محرم (D) 10 محرم

13. امام حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اپنے بیٹے امام زین العابدین رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ کو آخری ملاقات میں کیا دیا؟

(A) انگوٹھی (B) عمامہ (C) مسواک (D) مصلیٰ

14. امام زین العابدین رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ کی تصنیف ہے۔

(A) نہج البلاغہ (B) صحیفہ سجادیہ (C) کشف المحجوب (D) سیر الملوک

15. آپ نے محرم کی کس تاریخ کو وفات پائی۔

(A) 15 محرم (B) 25 محرم (C) 27 محرم (D) 30 محرم

16. امام زین العابدین رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ کا سال وفات ہے۔

(A) 95 ہجری (B) 98 ہجری (C) 99 ہجری (D) 101 ہجری

17. آپ کی وفات ہوئی۔

(A) مکہ مکرمہ (B) مدینہ منورہ (C) شام (D) کوفہ

18. وفات کے وقت امام زین العابدین رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ کی عمر تھی۔

(A) 50 سال (B) 55 سال (C) 57 سال (D) 60 سال

19. امام محمد باقر رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ کے والد کا نام ہے۔

www.ilmkidunya.com

(A) امام حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ　　(B) امام زین العابدین رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہِ

(C) امام حسن رضی اللہ تعالیٰ عنہ　　(D) عبد اللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

20. امام زین العابدین رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہِ مدفون ہیں۔

(A) مدینہ منورہ　(B) مکہ مکرمہ　(C) ابوا　(D) بدر

اضافی مختصر سوالات

1. امام زین العابدین رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہِ کس امام کے صاحب زادے ہیں؟

جواب: امام زین العابدین رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہِ امام حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے صاحب زادے ہیں۔

2. امام زین العابدین رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہِ کا نام، کنیت اور لقب بتائیں؟

جواب: آپ کا نام علی، کنیت ابوالحسن اور لقب زین العابدین اور سید الساجدین ہے۔

3. امام زین العابدین رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہِ کب پیدا ہوئے؟

جواب: امام زین العابدین رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہِ مدینہ منورہ میں 38 ہجری میں پیدا ہوئے۔

4. امام زین العابدین رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہِ کو زین العابدین کیوں کہا جاتا ہے؟

جواب: آپ بڑے عبادت گزار اور متقی تھے اسی لیے آپ کو زین العابدین کہا جاتا ہے۔

5. وضو کرتے وقت آپ کی کیا کیفیت ہو جاتی تھی اور یہ کیفیت کیوں پیدا ہو جاتی تھی؟

جواب: وضو کرتے وقت آپ کے چہرے کا رنگ متغیر ہو جاتا تھا اور جسم پر کپکپاہٹ شروع ہو جاتی۔ پوچھنے پر بتایا کہ تم نہیں جانتے کہ میں اب کس ذات کے سامنے جا کر کھڑا ہونے والا ہوں۔

6. قرآن کی تقسیم، احادیث نبوی کی روایت اور شریعت کے حلال و حرام کا علم، آپ سے کس نے سیکھا؟

جواب: آپ کے فرزند امام باقر، زہری، عمرو بن دینار، ہشام بن عروہ، یحییٰ بن سعید، ابوسلمہ اور طاؤس۔

7. ان اشعار کا ترجمہ کریں۔

هٰذَا الَّذِیْ تَعْرِفُ الْبَطْحَاءُ وَطْأَتَهٗ

وَالْبَیْتُ یَعْرِفُهٗ وَالْحِلُّ وَالْحَرَامُ

هٰذَا ابْنُ خَیْرِ عِبَادِ اللّٰهِ کُلِّهِمْ

هٰذَا التَّقِیُّ النَّقِیُّ الطَّاهِرُ الْعَلَمُ

جواب: **ترجمہ پہلا مصرع:۔** یہ وہ ہیں جنھیں مکہ کی سرزمین ان کے قدموں کے نشانات سے پہچانتی ہے۔

دوسرا مصرع:۔ اللہ کا گھر (خانہ کعبہ) اور مکہ سے باہر کی زمین اور حرم ان کو پہچانتا ہے۔

تیسرا مصرع:۔ یہ بہترین انسانوں کے فرزند ہیں۔

چوتھا مصرع:۔ یہ پرہیزگار ہیں، پاک ہیں، پاکیزہ ہیں اور ہدایت کا علم ہیں۔

8. یہ شعر کس شاعر کے ہیں۔

جواب: شاعر کا نام فرزدق ہے۔

www.ilmkidunya.com

9. واقعہ کربلا کے واقعہ کے بعد آپ کی کیا حالت رہی؟

جواب: آپ روزہ رکھتے اور رات عبادت کرتے۔ افطار کے وقت جب کھانا اور پانی سامنے آتا تو فرماتے کہ میرے باپ اور بھائی بھوکے اور پیاسے شہید ہوئے اور رونے لگتے۔

10. واقعہ کربلا کے بعد آپ کو کہاں لایا گیا؟

جواب: دمشق میں اموی حکمران یزید کے سامنے

11. امام زین العابدین رَحْمَةُ اللّٰہِ عَلَیْہِ کی تصنیف کے نام تحریر کریں۔

جواب: صحیفہ سجادیہ۔ رسالۃ الحقوق

12. صحیفہ سجادیہ کا تعارف کروائیں۔

جواب: یہ امام زین العابدین رَحْمَةُ اللّٰہِ عَلَیْہِ کی ایک بہت مشور کتاب ہے۔ یہ دعاؤں پر مشتمل ہے جو اہمیت کے اعتبار سے نہج البلاغہ سے دوسرے نمبر پر ہے۔
مصر کے علامہ طنطاوی نے اس کتاب کی اس طرح داد وتحسین کی ہے:
''میں نے جب بھی اس کتاب کا ذکر ومناجات پڑھے ہیں تو مجھے یوں محسوس ہوتا ہے کہ یہ مخلوق کے کلام سے بالا خاص جذب وکیف میں کیے گئے اذکار ہیں۔

13. رسالۃ الحقوق پر روشنی ڈالیں۔

جواب: یہ بھی امام زین العابدین رَحْمَةُ اللّٰہِ عَلَیْہِ کی تصنیف ہے۔ اسی میں اللہ تعالیٰ کے حقوق کا ذکر ہے پھر انسانی جسم کے اعضاء کے حقوق ہیں اور غیر مسلموں کے حقوق بھی بتائے گئے ہیں۔

14. آپ کا مزار کہاں ہے؟

جواب: آپ کا مزار جنت البقیع میں امام حسن رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پہلو میں ہے۔

15. آپ کی اولاد کے بارے میں بتائیں؟

جواب: حضرت امام باقر رَحْمَةُ اللّٰہِ عَلَیْہِ، حضرت عیسیٰ رَحْمَةُ اللّٰہِ عَلَیْہِ، حضرت زید رَحْمَةُ اللّٰہِ عَلَیْہِ

صحابہ کرام رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْھُمْ

(2) حضرت ابوموسیٰ اشعری رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ

مشقی سوالات

سوال نمبر 1: درست جواب کا انتخاب کریں۔

(i) حضرت ابوموسیٰ اشعری رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ کا اصل نام تھا:

(الف) عبداللہ بن قیس (ب) زید بن ثابت (ج) انس بن مالک (د) مالک بن نویرہ

(ii) نبی کریم خاتم النبیین صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو عامل مقرر کیا:

(الف) یمن کا (ب) بصرہ کا (ج) کوفہ کا (د) مصر کا

(iii) عہد رسالت میں کتنے لوگوں کو فتویٰ دینے کی اجازت تھی؟

(الف) دو (ب) چار (ج) چھے (د) آٹھ

www.ilmkidunya.com

(iv) حضرت ابوموسیٰ اشعری رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ کی سیرت کا سب سے نمایاں وصف تھا:

(الف) عمدہ لہجے میں تلاوت قرآن مجید (ب) توکل (ج) سادگی (د) صبر و تحمل

(v) حضرت ابوموسیٰ اشعری رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ سے مروی احادیث کی تعداد ہے:

(الف) تین سو بیس (ب) تین سو چالیس (ج) تین سو ساٹھ (د) تین سو اسی

سوال نمبر 2: مختصر جواب دیں۔

(i) حضرت ابوموسیٰ اشعری رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ کا نام اور کنیت لکھیں۔

جواب: آپ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ کا نام عبداللہ اور کنیت ابوموسیٰ ہے۔

(ii) حضرت ابوموسیٰ اشعری رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ کے قبول اسلام کے بارے میں آپ کیا جانتے ہیں؟

جواب: آپ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ یمن کے رہنے والے تھے۔ راہِ حق کی تلاش میں نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیِّیْن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے پاس حاضر ہوئے اور اسلام قبول کرلیا۔

(iii) حضرت ابوموسیٰ اشعری رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ کے کارہائے نمایاں اپنے الفاظ میں تحریر کریں۔

جواب: آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو آپ خَاتَمُ النَّبِیِّیْن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے یمن کا عامل مقرر کیا۔ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی خلافت میں بصرہ اور کوفہ کے والی رہے۔ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نہاوند اور اصفہاں کے علاقے فتح کیے۔ بصرہ میں نہر کھدوائی جس کا نام ''نہر ابی موسیٰ'' ہے۔

(iv) حضرت ابوموسیٰ اشعری رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ نے کب اور کتنے برس کی عمر میں وفات پائی؟

جواب: آپ نے ذوالحجہ 44 ہجری میں وفات پائی۔ وفات کے وقت عمر اکسٹھ سال تھی۔

(v) حضرت ابوموسیٰ اشعری رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ کو عامل مقرر کرتے ہوئے نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیِّیْن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے کیا ارشاد فرمایا؟

جواب: نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیِّیْن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے یمن میں حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو عامل مقرر کرتے ہوئے ارشاد فرمایا:

''یَسِّرَا وَلَا تُعَسِّرَا وَبَشِّرَا وَلَا تُنَفِّرَا وَتَطَاوَعَا وَلَا تَخْتَلِفَا۔ (صحیح مسلم: 4526)

ترجمہ: تم دونوں آسانی پیدا کرنا، مشکل میں نہ ڈالنا، خوش خبری دینا، دور نہ بھگانا، آپس میں اتفاق رکھنا اور اختلاف نہ کرنا۔

سوال نمبر 3: تفصیلی جواب دیں۔

(i) حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے حالات زندگی تحریر کریں۔

جواب: **حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے حالات زندگی:۔**

نام عبداللہ، کنیت ابوموسیٰ تھا۔ یمن کے رہنے والے تھے۔ والد کا نام قیس اور والدہ کا نام طیبہ تھا۔ قبیلہ اشعر سے تعلق تھا۔ یمن سے چل کر اسلام قبول کیا۔ آپ کی کوششوں سے قبیلے کے پچاس افراد مسلمان ہوئے۔ حبشہ کی طرف ہجرت کی۔ فتح خیبر کے بعد جب آپ خَاتَمُ النَّبِیِّیْن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ مدینہ منورہ کو واپس آرہے تھے تو حضرت جعفر طیار رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ہمراہ حاضر خدمت ہوئے۔

آپ خَاتَمُ النَّبِیِّیْن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے آپ کو یمن کا عامل مقرر کیا۔ حجۃ الوداع میں یمن سے آکر شرکت کی۔ حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے عہد میں بصرہ اور کوفہ کا والی رہے۔ نہاوند اور اصفہان فتح کیے۔ نہر ابی موسیٰ بصرہ میں کھدوائی۔ آپ مفتی تھے۔ حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ ان کے علم کے قائل تھے۔ 360 احادیث ان سے مروی ہیں۔ قرآن مجید بڑی خوش الحانی سے پڑھتے تھے۔ آپ

www.ilmkidunya.com

خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ فرماتے تھے کہ ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو لحن داودی سے حصہ ملا ہے۔

44 ہجری میں وفات ہوئی۔ عمر اس وقت تقریباً 61 سال تھی۔

(ii) حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی علمی خدمات بیان کریں۔

جواب: آپ ان چھ افراد میں شامل تھے جن کو عہد رسالت میں فتویٰ دینے کی اجازت تھی۔ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ ان کے علم وفضل کے بارے میں فرماتے ہیں:

''ابوموسیٰ سرتاپا علم کے رنگ میں رنگے ہوئے تھے۔'' آپ سے 360 احادیث مروی ہیں جن میں سے پچاس احادیث متفق علیہ ہیں۔

اضافی معروضی سوالات

کثیر الانتخابی سوالات

☆ **درست جواب پر (✓) کا نشان لگائیں۔**

1. ابوموسیٰ اشعری رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ کا نام تھا۔

(A) عبدالرحمٰن (B) عبداللہ (C) عبدالحق (D) عبدالمنان

2. ابوموسیٰ اشعری رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ رہنے والے تھے۔

(A) یمن (B) مصر (C) افریقہ (D) ایران

3. ابوموسیٰ اشعری رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ کی تبلیغ سے ان کے قبیلے کے افراد اسلام لائے۔

(A) 20 (B) 30 (C) 40 (D) 50

4. حضرت ابوموسیٰ اشعری رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ کے ساتھ یمن کے عامل مقرر ہوئے۔

(A) حضرت جعفر طیار رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ (B) حضرت معاذ بن جبل رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ

(C) حضرت سلمان فارسی رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ (D) حضرت عبداللہ بن مسعود رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ

5. ابوموسیٰ اشعری رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ نے یمن سے ہجرت کی۔

(A) مصر (B) ایران (C) حبشہ (D) شام

6. حجۃ الوداع کے لیے وہ مکہ مکرمہ پہنچے۔

(A) مدینہ منورہ سے (B) یمن سے (C) بصرہ سے (D) کوفہ سے

7. آپ نے ''نہر ابی موسیٰ'' کہاں کھدوائی۔

(A) بصرہ (B) مصر (C) کوفہ (D) ایران

8. ابوموسیٰ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ سے مروی احادیث متفق علیہ ہیں۔

(A) 20 (B) 30 (C) 40 (D) 50

9. ابوموسیٰ اشعری رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ سے احادیث مروی ہیں۔

(A) 100 (B) 200 (C) 300 (D) 360

10. ابوموسیٰ اشعری رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ کا سالِ وفات ہے۔

(A) 22 ہجری (B) 33 ہجری (C) 44 ہجری (D) 50 ہجری

www.ilmkidunya.com

اضافی مختصر سوالات

1. **ابوموسیٰ اشعری رَضِیَ اللّٰہُ تعَالٰی عَنْہ کو اشعری کیوں کہتے تھے؟**

جواب: کیونکہ ان کا تعلق اشعر قبیلے سے تھا۔

2. **کن دو صحابیوں کو یمن کا عامل مقرر کیا گیا؟**

جواب: حضرت ابوموسیٰ اشعری اور حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ تعالیٰ عنہما کو یمن کا عامل مقرر کیا گیا؟

3. **حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ان کو کس منصب پر فائز کیا؟**

جواب: بصرہ اور کوفہ کا والی

4. **ابوموسیٰ اشعری رَضِیَ اللّٰہُ تعَالٰی عَنْہ نے کون سے علاقے فتح کیے؟**

جواب: آپ نے نہاوند اور اصفہان کے علاقے فتح کر کے اسلامی سلطنت میں شامل کیے۔

5. **ابوموسیٰ اشعری رَضِیَ اللّٰہُ تعَالٰی عَنْہ نے بصرہ میں جو نہر تعمیر کروائی اس کا کیا نام ہے۔**

جواب: نہر ابی موسیٰ

6. **ابوموسیٰ اشعری رَضِیَ اللّٰہُ تعَالٰی عَنْہ کے اخلاق وعادات کے بارے میں تحریر کریں۔**

جواب: متقی، پرہیزگار، نیک سیرت صحابی تھے۔ توکل شرم وحیا کے پیکر تھے۔ امت مسلمہ کے خیر خواہ تھے۔

7. **حضرت ابوموسیٰ اشعری رَضِیَ اللّٰہُ تعَالٰی عَنْہ کے علم وفضل کے بارے میں تحریر کریں۔**

جواب: آپ ان چھے اشخاص میں شامل تھے جن کو عہدِ رسالت میں فتویٰ دینے کی اجازت تھی۔ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہا کرتے تھے۔ ابوموسیٰ سرتاپا علم کے رنگ میں رنگے ہوئے ہیں۔

8. **حضرت ابوموسیٰ کی تلاوتِ قرآن مجید اور خوش الحانی کے بارے میں کیا جانتے ہیں؟**

جواب: آپ کو تلاوت قرآن مجید کا خاص شغف حاصل تھا۔ آواز بڑی سریلی تھی۔ نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیِّنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ فرماتے تھے کہ ان کو لحن داؤدی سے حصہ ملا ہے۔

9. **نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیِّنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ ان سے تلاوت قرآن مجید سننے کا کس حد تک شوق رکھتے تھے؟**

جواب: آپ خَاتَمُ النَّبِیِّنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ ان کو جہاں قرآن مجید کی قراءت کرتے ہوئے سنتے وہیں کھڑے ہوجاتے۔

10. **کون ان سے فرمائش کر کے تلاوت سنتے تھے؟**

جواب: حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنے دورِ حکومت میں ان سے فرمائش کر کے تلاوت سنتے تھے۔

(3) حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رَضِیَ اللّٰہُ تعَالٰی عَنْہ

مشقی سوالات

سوال نمبر 1: درست جواب کا انتخاب کریں۔

(i) **حضرت عبداللہ بن عمرو رَضِیَ اللّٰہُ تعَالٰی عَنْہُمَا کی کنیت ہے:**

(الف) ابوعبدالرحمٰن (ب) ابوعبداللہ (ج) ابوبکر (د) ابوزید

(ii) **حضرت عبداللہ بن عمرو رَضِیَ اللّٰہُ تعَالٰی عَنْہُمَا کی سیرت کا نمایاں پہلو تھا:**

(الف) زہد وتقویٰ (ب) سادگی (ج) صبر وتحمل (د) شکر وقناعت

(iii) حضرت عبداللہ بن عمرو رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُمَا نے حضرت امام حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو دیکھ کر کیا ارشاد فرمایا؟

(الف) آسمان والوں کے نزدیک دنیا میں سب سے زیادہ محبوب (ب) آسمان کا ستارہ

(ج) اہل دنیا کا محبوب ترین شخص (د) جنت کے نوجوانوں کے سردار

(iv) صحیفہ صادقہ مرتب کرنے والی شخصیت ہیں:

(الف) حضرت عبداللہ بن عمر رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُمَا (ب) حضرت عبداللہ بن عمرو رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُمَا

(ج) حضرت عبداللہ بن زبیر رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُمَا (د) حضرت عبداللہ بن عباس رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُمَا

(v) حضرت عبداللہ بن عمرو رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُمَا کی زندگی میں ہمارے لیے سب سے اہم سبق ہے:

(الف) صبر وتحمل کا (ب) عفو ودرگزر کا (ج) علم وفن سے محبت کا (د) سادگی کا

سوال نمبر 2: مختصر جواب دیں۔

(i) حضرت عبداللہ بن عمرو رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُمَا کے والد کا نام اور والدہ کا نام لکھیں۔

جواب: والد کا نام عمرو بن العاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور والدہ کا نام ربطہ بنت منبہ

(ii) حضرت عبداللہ بن عمرو رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُمَا کے زہد وتقویٰ کے بارے میں آپ کیا جانتے ہیں؟

جواب: زہد وتقویٰ آپ کی شخصیت میں کوٹ کوٹ کر بھرا ہوا تھا۔ دن بھر روزے کی حالت میں رہتے۔ رات کو عبادت میں گزارتے۔ حضور خَاتَمُ النَّبِیِّیْنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے ان کو عبادت میں میانہ روی اختیار کرنے کی نصیحت کی۔

(iii) حضرت عبداللہ بن عمرو رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُمَا کی اہل بیت اطہار سے محبت کا کوئی ایک واقعہ بیان کریں۔

جواب: آپ اہل بیت کی عظمت کے معترف تھے۔ ایک مرتبہ مسجد میں بیٹھے ہوئے تھے۔ حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ بھی مسجد میں ہی تھے۔ حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے امام حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو مسجد کی طرف آتے دیکھا تو فرمایا:

"کیا میں تمھیں اس شخص کے بارے میں بتاؤں جو آسمان والوں کے نزدیک اس دنیا میں سب سے زیادہ محبوب ہے۔"

سب نے کہا: کیوں نہیں۔

عبداللہ بن عمرو رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُمَا بولے: وہ یہ ہیں جو تمھارے سامنے تشریف لا رہے ہیں۔

(iv) حضرت عبداللہ بن عمرو رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُمَا کی علم حدیث کے حوالے سے خدمات واضح کریں۔

جواب: علم حدیث کے حوالے سے آپ کی بڑی خدمات ہیں۔ آپ نے حدیثوں کا ایک مجموعہ مرتب کیا۔ جس کا نام صحیفہ صادقہ رکھا۔ ان سے تقریباً 700 احادیث مروی ہیں۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ ان کو مجھ سے زیادہ احادیث یاد تھیں۔ لوگ دور دراز سے آکر ان سے علم حدیث حاصل کرتے تھے۔

(v) حضرت عبداللہ بن عمرو رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُمَا نے کب اور کہاں وفات پائی؟

جواب: آپ نے 65 ہجری میں فسطاط میں وفات پائی۔

سوال نمبر 3: تفصیلی جواب دیں۔

(i) حضرت عبداللہ بن عمرو رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُمَا کے حالات زندگی تحریر کریں؟

جواب: آپ کا نام عبداللہ تھا۔ کنیتیں دو تھیں، ابو محمد اور ابو عبدالرحمٰن والد کا نام عمرو بن العاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ تھا۔ والدہ کا نام ربطہ بنت منبہ تھا۔ زیادہ تر وقت بارگاہِ نبوی میں گزرتا۔ بڑے زاہد اور عابد تھے۔ ہر وقت یادِ الٰہی میں گم رہتے تھے۔ دن کو روزے رکھتے رات عبادت میں گزار دیتے۔

www.ilmkidunya.com

اہل بیت سے بہت محبت کرتے تھے۔ علم وفضل کے لحاظ سے آپ کو ایک ممتاز مقام حاصل تھا۔ لوگ دور دور سے درس حدیث کے لیے حاضر خدمت ہوتے تھے۔ 65 ہجری کو فسطاط میں انتقال فرمایا۔

(ii) **حضرت عبداللہ بن عمرو رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُمَا کی علمی خدمات تحریر کریں۔**

جواب: علم وفضل کے لحاظ سے آپ کو صحابہ میں ایک خاص مقام حاصل تھا۔ آپ سے مروی احادیث کی تعداد تقریباً 700 ہیں۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ ان کو مجھ سے زیادہ احادیث تھیں۔ آپ کے حلقہ درس میں شامل ہونے کے لیے لوگ دور دراز سے آتے تھے۔ صحیفہ صادقہ بھی آپ نے ہی مرتب کیا تھا۔

اضافی معروضی سوالات

کثیر الانتخابی سوالات

☆ **درست جواب پر (✓) کا نشان لگائیں۔**

1. **عبداللہ بن عمرو رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُمَا کی والدہ کا تھیں۔**

(A) ربطہ (B) فاطمہ (C) فاخرہ (D) لیلیٰ

2. **صحیفہ صادقہ کے مرتب ہیں۔**

(A) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ (B) حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ
(C) حضرت عبداللہ بن عمرو رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُمَا (D) حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

3. **حضرت عبداللہ بن عمرو رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُمَا سے مروی احادیث ہیں۔**

(A) 200 (B) 400 (C) 500 (D) 700

4. **حضرت عبداللہ بن عمرو رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُمَا کو زبان پر عبور تھا۔**

(A) فارسی (B) ہندی (C) عبرانی (D) افریقی

5. **حضرت عبداللہ بن عمرو رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُمَا نے وفات پائی۔**

(A) بصرہ (B) کوفہ (C) بغداد (D) فسطاط

6. **آپ کا سال وفات ہے۔**

(A) 45 ہجری (B) 65 ہجری (C) 75 ہجری (D) 85 ہجری

اضافی مختصر سوالات

1. **حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے والد کا نام کیا تھا؟**

جواب: آپ کے والد کا نام عمرو بن العاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ تھا۔

2. **حضرت عبداللہ بن عمرو کی والدہ کا کیا نام تھا؟**

جواب: آپ کی والدہ کا نام ربطہ بنت منبہ تھا۔

3. **کیا عبداللہ بن عمرو رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُمَا نے اپنے والد سے پہلے اسلام قبول کیا۔**

جواب: جی ہاں، آپ نے اپنے والد عمرو بن العاص سے پہلے اسلام قبول کیا۔

www.ilmkidunya.com

4. کیا آپ بیت اطہار رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنۡهُمۡ سے محبت کرتے تھے؟

جواب: بہت زیادہ محبت کرتے تھے۔

5. صحیفہ صادقہ کے بارے میں آپ کیا جانتے ہیں؟

جواب: صحیفہ صادقہ نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيۡهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَاَصۡحَابِهٖ وَسَلَّمَ کے ارشادات اور ملفوظات کا ایک مجموعہ ہے جس کو عبداللہ بن عمرو رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنۡهُمَا نے جمع کیا تھا۔

6. حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنۡهُمَا کے علم حدیث کے بارے میں کیا فرماتے تھے؟

جواب: وہ فرماتے تھے کہ عبداللہ بن عمرو رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنۡهُمَا کو مجھ سے زیادہ حدیثیں یاد ہیں۔

7. آپ کو کون سی غیر ملکی زبان پر عبور تھا؟

جواب: آپ کو عبرانی زبان پر عبور تھا۔

8. آپ سے کتنی احادیث مروی ہیں؟

جواب: تقریباً سات سو

9. آپ کس وجہ سے زیادہ مشہور تھے؟

جواب: اپنے زہد و تقویٰ کی وجہ سے۔

10. آپ کثرت سے کیا پڑھتے تھے؟

جواب: آپ کثرت سے قرآن مجید پڑھتے تھے۔

(4) حضرت عمرو بن اُمیہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنۡهُ

مشقی سوالات

سوال نمبر 1: درست جواب کا انتخاب کریں۔

(i) حضرت عمرو بن امیہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنۡهُ کی کنیت ہے:

(الف) ابوامیہ (ب) ابوبکر (ج) ابوسلمہ (د) ابوعبدالرحمٰن

(ii) حضرت عمرو بن امیہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنۡهُ نے اسلام قبول کیا:

(الف) غزوۂ احد کے بعد (ب) غزوہ خیبر کے بعد (ج) غزوہ تبوک کے بعد (د) غزوۂ حنین کے بعد

(iii) نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيۡهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَاَصۡحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے شاہ حبشہ نجاشی کے دربار میں سفیر بنا کر بھیجا:

(الف) حضرت ابوموسیٰ اشعری رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنۡهُ کو (ب) حضرت معاذ بن جبل رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنۡهُ کو

(ج) حضرت عمرو بن امیہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنۡهُ کو (د) حضرت حاطب بن ابی بلتعہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنۡهُ کو

(iv) حضرت عمرو بن امیہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنۡهُ سے مروی احادیث کی تعداد ہے:

(الف) بیس (ب) چالیس (ج) ساٹھ (د) اسی

(v) حضرت عمرو بن امیہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنۡهُ کی تاریخ وفات ہے:

(الف) اٹھاون ہجری (ب) ساٹھ ہجری (ج) باسٹھ ہجری (د) چونسٹھ ہجری

www.ilmkidunya.com

سوال نمبر 2: مختصر جواب دیں:

(i) حضرت عمرو بن امیہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ کا تعارف بیان کریں۔

جواب: حضرت عمرو بن امیہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ کی کنیت ابوامیہ تھی۔ ان کے والد کا نام امیہ بن خویلد تھا۔ پہلے مسلمانوں کے مخالف تھے۔ غزوۂ اُحد کے بعد ایمان لائے۔

(ii) حضرت عمرو بن امیہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ کے قبول اسلام کے بارے میں تحریر کریں۔

جواب: حضرت عمرو بن امیہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ آغاز اسلام میں مسلمانوں کے مخالف تھے۔ غزوہ بدر اور غزوہ اُحد میں مشرکین مکہ کی طرف سے شریک ہوئے۔ لیکن غزوہ اُحد کے بعد حاضر خدمت ہو کر اسلام قبول کیا۔

(iii) حضرت عمرو بن امیہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ کی سفارت کاری کے بارے میں آپ کیا جانتے ہیں؟

جواب: حضرت عمرو بن امیہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ کی سفارت کاری بڑی کامیاب رہی۔ سفارت کاری کے ذریعے ہی دوسرے ملکوں کے ساتھ معاشی اور سیاسی تعلقات قائم ہوتے ہیں۔ 6 ہجری کو آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے سفیر بن کر حبشہ گئے۔ آپ کی اعلیٰ سفارت کاری کی وجہ سے نجاشی نے اسلام قبول کیا۔

(iv) حضرت عمرو بن امیہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ کی شجاعت و بہادری کے بارے میں مختصر تحریر کریں۔

جواب: آپ بہت بہادر تھے۔ ابوسفیان نے ایک اعرابی کو بھیجا تا کہ نعوذ باللہ وہ آپ کو شہید کر دے لیکن حملہ کرنے سے پہلے اُسے مشکوک سمجھ کر صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنھم نے گرفتار کر لیا۔ اس سازش کا اصل محرک ابوسفیان تھا۔ لہٰذا اس کا کام تمام کرنے کے لیے حضرت عمرو بن امیہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ اور حضرت سلمہ بن اسلم کو مکہ مکرمہ بھیجا گیا۔ وہاں بھی قریش کو پہلے ہی خبر ہو گئی لہٰذا یہ لوگ واپس آ گئے۔

(v) حضرت عمرو بن امیہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ کی وفات کب اور کہاں ہوئی؟

جواب: 60 ہجری کو مدینہ منورہ میں ہوئی۔

سوال نمبر 3: تفصیلی جواب دیں۔

(i) حضرت عمرو بن امیہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ کے حالات زندگی تحریر کریں۔

جواب: حضرت عمرو بن امیہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ شروع میں اسلام کے مخالف تھے۔ غزوہ بدر اور غزوہ احد مسلمانوں کے خلاف لڑے اور اپنی بہادری دکھائی۔ لیکن غزوہ احد کے بعد اسلام قبول کیا۔ 6 ہجری میں حضور خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے سفیر بن کر حبشہ پہنچے۔ آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کا خط پڑھ کر حبشہ کا حکمران نجاشی مسلمان ہو گیا۔ حضرت جعفر طیار کے ساتھ مل کر مدینہ منورہ آئے۔ غزوہ خیبر کے بعد اسلامی لشکر واپس مدینہ منورہ آ رہا تھا۔ راستے میں آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی زیارت ہوئی۔

ابوسفیان نے جب ایک عرابی کو آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ پر قاتلانہ حملہ کرنے کے لیے بھیجا تو وہ ناکام رہا۔ ابوسفیان کا خاتمہ کرنے کے لیے حضرت عمرو بن امیہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ کا انتخاب ہوا لیکن وہ بچ گیا۔

وفات 60 ہجری کو ہوئی۔ مدینہ منورہ میں مدفون ہوئے۔

اضافی معروضی سوالات

کثیر الانتخابی سوالات

☆ درست جواب پر (✓) کا نشان لگائیں۔

1. حضرت عمرو بن امیہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ نے مشرکین کی طرف سے شرکت کی۔

(A) غزوۂ بدر (B) غزوہ احد (C) غزوہ بدر و احد (D) غزوہ خندق

2. حضرت عمرو بن امیہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ نے اسلام قبول کیا۔

(A) غزوہ بدر کے بعد (B) غزوہ احد کے بعد (C) غزوہ خندق کے بعد (D) غزوہ خیبر کے بعد

3. اسلام کی دعوت کا خط لے کر حبشہ کی طرف گئے۔

(A) خالد بن ولید رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ (B) جعفر طیار رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ

(C) عمرو بن امیہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ (D) عبداللہ بن عمر رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ

4. عمرو بن امیہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ دعوتی خط لے کر حبشہ گئے۔

(A) 4 ہجری (B) 5 ہجری (C) 6 ہجری (D) 7 ہجری

5. عمرو بن امیہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ کی وفات ہوئی۔

(A) 60 ہجری (B) 62 ہجری (C) 65 ہجری (D) 64 ہجری

اضافی مختصر سوالات

1. عمرو بن امیہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ کی کنیت تھی؟

جواب: ابوامیہ

2. عمرو بن امیہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ کے والد کا نام کیا تھا؟

جواب: امیہ بن خویلد

3. عمرو بن امیہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ نے کب اسلام قبول کیا؟

جواب: غزوہ احد کے بعد

4. کسی ملک کی خارجہ پالیسی میں کس چیز کو اہم حیثیت حاصل ہوتی ہے؟

جواب: سفارت کاری کو

5. عمرو بن امیہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ کی دعوت کا خط لے کر کس کے پاس گئے؟

جواب: شاہِ حبشہ نجاشی کے پاس گئے۔

6. شاہ حبشہ نجاشی نے کس کے ہاتھ پر اسلام قبول کیا؟

جواب: جعفر بن ابی طالب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ہاتھ پر۔

صحابیات رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُنَّ

حضرت شِفا، حضرت اُمِ سلیم اور حضرت اُمِ عطیہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُنَّ

مشقی سوالات

سوال نمبر 1: درست جواب کا انتخاب کریں۔

www.ilmkidunya.com

(i) حضرت شفا کے والد کا نام ہے:

(الف) عبداللہ (ب) عبدالرحمن (ج) عبدالشمس (د) عبدالمطلب

(ii) حضرت شفا سے مروی احادیث کی تعداد ہے:

(الف) دس (ب) بارہ (ج) چودہ (د) سولہ

(iii) غزوات کے دوران میں زخمیوں کی مرہم پٹی کرتی تھیں:

(الف) حضرت ام حبیبہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہَا (ب) حضرت ام عطیہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہَا

(ج) حضرت زینب رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہَا (د) حضرت سمیہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہَا

(iv) حضرت اُم سلیم رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہَا نے نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیِّیْنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے ہونٹ مبارک سے مس شدہ کون سا ٹکڑا محفوظ کیا؟

(الف) روٹی کا ٹکڑا (ب) پنیر کا ٹکڑا (ج) مشک کا ٹکڑا (د) کدو کا ٹکڑا

(v) حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی والدہ کا نام ہے:

(الف) حضرت ام سلیم رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہَا (ب) حضرت شفا رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہَا

(ج) حضرت ام عطیہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہَا (د) حضرت زینب رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہَا

سوال نمبر 2: مختصر جواب دیں:

(i) **حضرت ام عطیہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہَا کا تعارف بیان کریں۔**

جواب: اُم عطیہ کا نام نسیبہ بنت حارث تھا۔ قبیلہ ابی مالک بن النجار سے تعلق تھا۔ یہ ایک انصار قبیلہ تھا۔ سات معرکوں میں شریک ہوئیں۔ وہ ان معرکوں میں مردوں کے لیے کھانا پکاتیں، سامان کی حفاظت اور زخمیوں کی مرہم پٹی کرتی تھیں۔ انھوں نے چند احادیث روایت بھی کی ہیں۔

(ii) **حضرت ام عطیہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہَا غزوات میں کون سی خدمات انجام دیتی تھیں؟**

جواب: وہ مردوں کے لیے کھانا پکا رتی تھیں۔ سامان کی حفاظت کرتی تھیں۔ مریضوں کی تیمارداری کرتی تھیں۔ زخمیوں کی مرہم پٹی کرتی تھیں۔

(iii) **حضرت ام سلیم رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہَا کی نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیِّیْنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ سے محبت کا کوئی ایک واقعہ تحریر کریں۔**

جواب: حضرت اُم سلیم رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہَا کو آپ خَاتَمُ النَّبِیِّیْنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ سے بہت محبت تھی۔ آپ خَاتَمُ النَّبِیِّیْنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ ان کے گھر تشریف لے جاتے تھے۔ ایک دفعہ آپ خَاتَمُ النَّبِیِّیْنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے ان کے ہاں پانی کا مشک سے منہ لگا کر پانی پیا تو انھوں نے مشک کا وہ ٹکڑا کاٹ کر اپنے پاس محفوظ کر لیا۔ کیونکہ آپ خَاتَمُ النَّبِیِّیْنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے ہونٹ اس سے مس ہوئے تھے۔

(iv) **حضرت ام سلیم رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہَا کی خدمات بیان کریں۔**

جواب: غزوات میں حصہ لیتی تھیں۔ آپ خَاتَمُ النَّبِیِّیْنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ انصار کی چند عورتوں خاص طور پر اُم سلیم کو غزوات میں ضرور ساتھ رکھتے تھے۔ اُم سلیم مسلمان مجاہدوں کو پانی پلاتی تھیں اور زخمیوں کو مرہم پٹی کرتی تھیں۔ غزوہ احد، غزوہ خیبر اور غزوہ حنین میں آپ شریک تھیں۔ حضور خَاتَمُ النَّبِیِّیْنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی دعوت کیا کرتی تھیں۔

(v) **حضرت شفا رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہَا کا تعارف تحریر کریں۔**

جواب: حضرت شفا رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے والد کا نام عبداللہ بن عبدالشمس تھا۔ والدہ کا نام فاطمہ بنت وہب تھا۔ آپ کے شوہر کا نام ابوحشمہ بن حذیفہ عدوی رضی اللہ تعالیٰ عنہ تھا۔ آپ کی روایات کی تعداد 12 ہے۔

www.ilmkidunya.com

سوال نمبر 3: تفصیلی جواب دیں۔

(i) حضرت اُم سلیم رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْھَا کے حالات زندگی پر نوٹ لکھیں۔

جواب: **حضرت اُم سلیم رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْھَا**

سھلہ یا رملہ نام تھا۔ کنیت اُم سلیم تھی۔ لقب رمیصا یا غمیصا تھا۔ والد کا نام ملحان بن خالد تھا۔ والدہ کا نام ملیکہ بنت مالک تھا۔ پہلا نکاح مالک بن نضر سے ہوا۔ مالک بن نضر مشرک تھے۔ اُم سلیم رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْھَا نے اسلام قبول کیا تو وہ ناراض ہو کر شام چلے گئے اور وہیں ان کا انتقال ہوا۔ ان کا دوسرا نکاح ابوطلحہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ہوا۔ ان کے صاحب زادے انس آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی خدمت میں رہتے تھے۔

بڑی بہادر خاتون تھیں۔ جنگوں میں حصہ لیتی تھیں۔ زخمیوں کی مرہم پٹی وغیرہ کرتی تھیں۔ چند احادیث بھی آپ سے مروی ہیں۔ صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنھم آپ سے دینی مسائل دریافت کرتے تھے۔ حضور اکرم خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ سے بہت محبت کرتی تھیں۔

(ii) حضرت اُمّ عطیہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْھَا کے بارے میں آپ کیا جانتے ہیں؟

جواب: حضرت اُم عطیہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْھَا انصار کے قبیلے ابی مالک بن النجار سے تعلق تھا۔ نام نسیبہ تھا۔ والد کا نام حارث تھا۔ ہجرت مدینہ سے پہلے مسلمان ہو گئی تھیں۔ جنگوں میں وہ مسلمان زخمیوں کی کرہم پٹی کرتی تھیں۔ 8 ہجری میں حضور اکرم خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی بیٹی حضرت زینب کے انتقال پر ان کو ام عطیہ نے غسل دیا۔ صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنھم ان سے دینی مسائل دریافت کیا کرتے تھے۔ آپ سے چند حدیثیں بھی مروی ہیں۔

(iii) حضرت شفا رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْھَا کی سیرت و کردار پر نوٹ لکھیں۔

جواب: حضرت شفا رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْھَا کے سیرت و کردار میں رسول خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی محبت بہت اہم ہیں۔ آپ کبھی کبھی حضرت شفا رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْھَا کے گھر میں تشریف لے جاتے تھے۔ انھوں نے نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے لیے الگ بچھونا تیار کر رکھا تھا۔ اس میں آپ کا پسینہ جذب ہوتا تھا۔ جس سے خوش بو آتی رہتی تھی۔ حضرت شفا نے اس بچھونے کو محفوظ رکھا۔

حضرت شفا رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْھَا لکھنا پڑھنا بھی جانتی تھیں۔ چند احادیث بھی روایت کی ہیں جن کی تعداد 12 ہے۔

اضافی معروضی سوالات

کثیر الانتخابی سوالات

☆ درست جواب پر (✓) کا نشان لگائیں۔

1. حضرت اُم سلیم رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْھَا کے والد کا نام تھا۔

(A) ملحان (B) عدنان (C) قحطان (D) شعبان

2. حضرت اُم سلیم رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْھَا کی والدہ کا نام تھا۔

(A) فاطمہ (B) ملیکہ (C) لیلیٰ (D) زینب

3. غزوہ حنین میں حضرت اُم سلیم رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْھَا کے ہاتھ میں کیا تھا؟

(A) خنجر (B) غلیل (C) ڈھال (D) نیزہ

4. اُم عطیہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْھَا کا نام تھا۔

(A) رملہ (B) نسیبہ (C) فاطمہ (D) سعیدہ

5. حضرت ام عطیہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْھَا عہد رسالت میں معرکوں میں شریک ہوئیں۔

(A) 2 (B) 3 (C) 5 (D) 7

6. حضرت زینب بنت رسول خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی صاحب زادی کا انتقال ہوا۔

(A) 2 ہجری (B) 4 ہجری (C) 6 ہجری (D) 8 ہجری

اضافی مختصر سوالات

1. حضرت شفا رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْھَا کے والد کا نام تحریر کریں؟

جواب: والد کا نام عبداللہ بن عبدالشمس تھا۔

2. حضرت شفا کی والدہ کا کیا نام تھا؟

جواب: والدہ کا نام فاطمہ بنت وہب تھا۔

3. حضرت شفا رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْھَا کا نکاح کس سے ہوا؟

جواب: ابوحشمہ بن حذیفہ عدوی رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ سے ہوا۔

4. حضرت شفا رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْھَا نے اسلام کب قبول کیا؟

جواب: آپ نے ہجرت سے پہلے اسلام قبول کیا۔

5. حضرت شفا رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْھَا کی مرویات کی کتنی تعداد ہے؟

جواب: مرویات کی تعداد 12 ہے۔

6. اُم سلیم رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْھَا کا نام کیا تھا؟

جواب: سھلہ یا رملہ

7. ام سلیم رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْھَا کا لقب کیا تھا؟

جواب: لقب غمیصا اور رمیصا تھا۔

8. ام سلیم رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْھَا کے والد کا نام کیا ہے؟

جواب: ملحان بن خالد

9. اُم سلیم رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْھَا کی والدہ کا نام کیا تھا؟

جواب: ملیکہ بنت مالک

10. اُم سلیم رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْھَا کا پہلا نکاح کس سے ہوا؟

جواب: مالک بن نضر

11. اُم سلیم رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْھَا کی شوہر کے ساتھ علیحدگی کس طرح ہوئی؟

www.ilmkidunya.com

جواب: شوہر اسلام کو پسند نہیں کرتا تھا اور ام سلیم رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْهَا مسلمان ہو چکی تھیں لہٰذا علیحدگی ہوگئی۔

12. حضرت ابوطلحہ سے آپ کی شادی کیسے ہوئی؟

جواب: حضرت ابوطلحہ نے نکاح کا پیغام بھیجا لیکن حضرت اُم سلیم رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْهَا نے اسلام قبول کرنے کی شرط عائد کر دی۔ حضرت ابوطلحہ نے اسلام قبول کر لیا۔ آپ نے اس سے مہر نہ لیا بلکہ کہا کہ اسلام میرا مہر ہے۔

13. اُم سلیم رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْهَا کے بیٹے کا نام جو آپ خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی خدمت کرتا تھا؟

جواب: حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

14. حضرت اُم سلیم رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْهَا نے کن غزوات میں حصہ لیا؟

جواب: غزوہ اُحد، غزوہ خیبر اور غزوہ حنین

15. غزوہ حنین میں حضرت اُم سلیم رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْهَا ہاتھ میں کیا لیے ہوئے تھیں؟

جواب: خنجر

16. انھوں نے خنجر کیوں پاس رکھا؟

جواب: اس لیے کہ مشرک قریب آئے تو اسے خنجر گھونپ دیا جائے۔

صوفیا کرام رَحْمَةُ اللّٰهِ عَلَيْهِم

(i) ابوالقاسم قشیری رحمۃ اللہ علیہ، (ii) شیخ فرید الدین عطار رحمۃ اللہ علیہ، (iii) خواجہ نظام الدین دہلوی رحمۃ اللہ علیہ

مشقی سوالات

سوال نمبر 1: درست جواب کا انتخاب کریں۔

(i) حضرت خواجہ نظام الدین اولیا رحمۃ اللہ علیہ کا لقب ہے:

(الف) گنج شکر (ب) فرید الدین (ج) گنج شکر **(د) سلطان الاولیا**

(ii) حضرت خواجہ نظام الدین اولیا رحمۃ اللہ علیہ کی جائے پیدائش ہے:

(الف) بدایون (ب) دہلی (ج) بخارا (د) سمرقند

(iii) حضرت خواجہ نظام الدین اولیا رحمۃ اللہ علیہ کو خصوصی دسترس حاصل تھی:

(الف) علوم القرآن پر (ب) علم الانساب پر (ج) علم النجوم پر (د) علم الاصوات پر

(iv) حضرت ابوالقاسم قشیری رحمۃ اللہ علیہ کی مشہور تصنیف ہے:

(الف) رسالہ قشیریہ (ب) کشف المحجوب (ج) پند نامہ (د) راحت القلوب

(v) حضرت شیخ فرید الدین عطار رحمۃ اللہ علیہ کی مشہور تصنیف ہے:

(الف) تذکرۃ الاولیا (ب) احیاء العلوم (ج) کشف المحجوب (د) مثنوی معنوی

سوال نمبر 2: مختصر جواب دیں:

(i) حضرت ابوالقاسم قشیری رحمتہ اللہ علیہ کب اور کہاں پیدا ہوئے؟

جواب: آپ 986ء میں ایران کے علاقے نیشاپور کے قریب ایک بستی میں پیدا ہوئے جس کا نام استوا تھا۔

(ii) رسالہ قشیریہ کا مختصر تعارف بیان کریں۔

جواب: یہ ایک مختصر لیکن جامع رسالہ ہے۔ جس میں تصوف کے مختلف پہلوؤں پر بحث کی گئی ہے۔ رسالے کے شروع میں تصوف کے عقائد بیان ہوئے ہیں۔ عقائد کے بعد صوفیہ کرام کے حالات تحریر کیے گئے ہیں۔ صوفیہ کرام کی تعداد 83 ہے۔

(iii) حضرت خواجہ نظام الدین دہلوی رحمتہ اللہ علیہ کے کوئی سے تین ملفوظات تحریر کریں۔

جواب: **ملفوظات:۔**

(1) کچھ ملے تو جمع نہ کرو، نہ ملے تو فکر نہ کرو، امید رکھو کہ اللہ تعالیٰ ضرور مدد فرمائے گا۔

(2) بلاضرورت قرض نہ لو۔

(3) اللہ کی راہ میں جتنا بھی خرچ کرو، وہ اسراف نہیں ہے اور جو اللہ کی راہ میں خرچ نہ کیا جائے اسراف ہے خواہ کتنا ہی کم کیوں نہ ہو۔

(iv) حضرت خواجہ نظام الدین دہلوی کی معاشرتی وروحانی خدمات کے بارے میں آپ کیا جانتے ہیں؟

جواب: حضرت خواجہ نظام الدین دہلوی رحمتہ اللہ علیہ، متقی، پرہیز گار، سخاوت وایثار کا پیکر تھے۔ لوگوں کو تزکیہ نفس کا درس دیتے تھے۔ آپ کا درس اس طرح کا ہوتا تھا:

''کچھ ملے تو جمع نہ کرو، نہ ملے تو فکر نہ کرو، امید رکھو کہ اللہ تعالیٰ ضرور عطا فرمائے گا۔ کسی کی برائی نہ کرو۔''

آپ نے معاشرے کو سدھارنے میں اہم کردار ادا کیا اور لوگوں کی خدمت کی۔ ہزاروں کی تعداد میں فقیر مسکین آپ کے لنگر خانے سے کھانا کھاتے تھے۔ آپ نے لوگوں کی رہنمائی لے لیے اخلاص اور تقویٰ سے بھرپور شخصیات تیار کیں۔

(v) حضرت شیخ فریدالدین عطار رحمتہ اللہ علیہ کی تصنیف پند نامہ کے موضوعات تحریر کریں۔

جواب: **موضوعات پند نامہ:۔**

(1) حمد باری تعالیٰ ونعت رسول مقبول
(2) ائمہ دین اور مجتہدین کی فضیلت
(3) نفس کے بجائے اللہ کے احکامات ماننا
(4) خاموشی کے فائدے
(5) ریاکاری اور منافقت سے اجتناب
(6) اخلاقِ حسنہ
(7) اہل سعادت کے ساتھ بیٹھنے کے فائدے
(8) سکون وعافیت کے اسباب ووجوہات
(9) عجز وانکسار
(10) فوائد ذکر
(11) غصے کے نقصانات

سوال نمبر 3: تفصیلی جواب دیں۔

(i) حضرت ابوالقاسم قشیری رحمتہ اللہ علیہ کے حالات زندگی اور تصوف کے بارے میں ان کی تعلیمات پر مختصر نوٹ تحریر کریں۔

جواب: **حضرت ابوالقاسم قشیری رحمتہ اللہ علیہ:۔**

آپ کی کنیت ابوالقاسم تھی اور اصل نام ''عبدالکرم'' تھا۔ قشیری کہلوانے کی وجہ یہ تھی کہ ان کے آباؤ اجداد میں قشیر نام کی ایک اعلیٰ شخصیت گزری تھی۔ بس ان سے نسبت ظاہر کرنے کے لیے قشیری کہلوائے۔ نیشاپور ایران میں ولادت ہوئی۔ کم سنی میں والد صاحب دنیا سے چل بسے۔ دین اور صوفیانہ تعلیم شیخ ابوعلی دقاق رحمتہ اللہ علیہ سے حاصل کی۔ علم تفسیر پر آپ کی قابل قدر تصانیف موجود ہیں۔

www.ilmkidunya.com

تصوف:۔

آپ کے نزدیک تصوف صرف ذکر واذکار کا نام نہیں بلکہ انسانی فکر کی ایسی تبدیلی کو کہتے ہیں جو انسان کے اخلاق وعادات میں رونما ہوتی ہے اور وہ اچھے اخلاق کا کامل نمونہ بن جاتا ہے۔ اس کا ظاہر و باطن پاک ہو جاتا ہے۔ اور یہ طہارت انسان کی سوچ کو بھی طاہر بنا دیتی ہے۔ انسان خشیت الٰہی سے بھر جائے، انتقام، بخل، حرص سے اس کا دل خالی ہو جائے۔

تصوف کے موضوع پر ان کا رسالہ قشیریہ ایک اہم تصنیف ہے۔ یہ مختصر ہے مگر جامع رسالہ ہے۔ اس میں تصوف کے تمام پہلوؤں کا ذکر ہے۔ صوفیائے کرام کے حالات بھی قلم بند کیے ہیں۔

(ii) حضرت خواجہ نظام الدین اولیاء رحمۃ اللہ علیہ کے حالات وواقعات تحریر کریں۔

جواب: معروف صوفی بزرگ ہیں۔ سادات میں سے ہیں۔ پورا نام محمد نظام الدین تھا۔ والد کا اسم گرامی احمد بخاری تھا۔ ان کے القاب ''سلطان الاولیا'' اور ''محبوب الٰہی'' ہیں۔ بدایون میں 1237ء میں ولادت ہوئی۔ ان کے بچپن میں ہی والد صاحب کا انتقال ہو گیا۔ دہلی تشریف لائے قرآن، حدیث اور فقہ کا علم علامہ علاؤ الدین اصولی، شمس الدین خوارزمی اور کمال الدین محمد الزاھد سے حاصل کیا۔

پاک پتن شریف (اجودھن) تشریف لائے۔ بابا فرید الدین گنج شکر رحمۃ اللہ علیہ کے مرید بن گئے۔ مرشد نے چہار کلاہ ترکی یا چار کونے والی ٹوپی عطا کی۔ اپنے مرشد کے حکم پر دہلی تشریف لائے اور خلق خدا کی خدمت کا سلسلہ شروع کیا۔

آپ نے پوری زندگی طلب علم، عبادات ومجاہدہ اور لوگوں کی تربیت واصلاح میں گزار دی۔ آپ بڑے سخی تھے۔ آپ کے لنگر خانے سے ہزاروں کی تعداد میں فقیر مسکین کھانا کھاتے تھے۔ شیخ نصیر الدین چراغ دہلوی رحمۃ اللہ علیہ، امیر خسرو رحمۃ اللہ علیہ اور حضرت امیر حسن سنجری رحمۃ اللہ علیہ جیسے عظیم الشان لوگ ان کی تعلیم وتربیت کا منہ بولتا ثبوت ہیں۔

(iii) حضرت شیخ فرید الدین عطار رحمۃ اللہ علیہ کی علمی خدمات قلم بند کریں۔

جواب: آپ نے مختلف علوم وفنون میں مہارت حاصل کی۔ خاص طور پر علم الکلام، فلسفہ، قرآن وحدیث، فقہ، طب اور ادب میں۔ آپ فارسی کے مشہور شاعر ہیں۔ تذکرۃ الاولیا، پند نامہ اور منطق الطیر آپ کی مشہور اصلاحی کتابیں ہیں جس میں نصیحت اور تصوف ہے۔ مولانا روم رحمۃ اللہ علیہ نے بھی ان سے فیض حاصل کیا ہے۔

تذکرۃ الاولیا میں تقریباً 96 اولیائے کرام کا تذکرہ ہے۔ پند نامہ میں تمام اخلاقی موضوعات جمع کر دیے ہیں۔ مثلاً حمد باری تعالیٰ، نعت رسول مقبول خَاتَمُ النَّبِيِّينَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نفس کی بجائے اللہ کے احکام کی اتباع، خاموشی کے فائدے ریاکاری سے اجتناب، اخلاق حسنہ، اہل سعادت کی صحبت کے فائدے، غصے کے نقصانات وغیرہ۔

اضافی معروضی سوالات

کثیر الانتخابی سوالات

☆ درست جواب پر (✓) کا نشان لگائیں۔

1. ابوالقاسم قشیری رحمۃ اللہ علیہ کا نام تھا۔

(A) عبدالرحمان **(B) عبدالکریم** (C) جہانگیر (D) عبدالغفار

www.ilmkidunya.com

2. ابوالقاسم قشیری رحمتہ اللہ علیہ کی ولادت ہوئی۔

(A) 900ء (B) 920ء (C) 980ء (D) 986ء

3. ابوالقاسم رحمتہ اللہ علیہ پیدا ہوئے۔

(A) سمرقند (B) نیشاپور (C) اصفہان (D) مشہد

4. ابوالقاسم رحمتہ اللہ علیہ نے احادیث مبارکہ جمع کی ہیں۔

(A) 20 موضوعات پر (B) 25 موضوعات پر (C) 40 موضوعات پر (D) 45 موضوعات پر

5. رسالہ قشیریہ صوفیا کرام کا تذکرہ ہے، جن کی تعداد ہے:

(A) 83 (B) 75 (C) 70 (D) 60

6. امام قشیری رحمتہ اللہ علیہ کی وفات ہوئی۔

(A) 1070ء (B) 1072ء (C) 1075ء (D) 1085ء

7. آپ کے مرشد تھے۔

(A) امام بیہقی رحمتہ اللہ علیہ (B) امام الحرمین جوینی رحمتہ اللہ علیہ (C) ابوعلی دقاق رحمتہ اللہ علیہ (D) سید علی ہجویری رحمتہ اللہ علیہ

8. شیخ فریدالدین عطار رحمتہ اللہ علیہ پیدا ہوئے۔

(A) نیشاپور (B) اصفہان (C) گہران (D) مشہد

9. شیخ فریدالدین رحمتہ اللہ علیہ کے والد کا نام تھا۔

(A) عبدالکریم (B) عبدالرحمن (C) ابوحمید (D) ابوخالد

10. شیخ فریدالدین کے اساتذہ کی فہرست میں سرفہرست ہیں۔

(A) مجدالدین بغدادی رحمتہ اللہ علیہ (B) امام بیہقی رحمتہ اللہ علیہ

(C) امام الحرمین جوینی رحمتہ اللہ علیہ (D) امام دقاق رحمتہ اللہ علیہ

11. تذکرۃ الاولیاء تصنیف ہے۔

(A) مولانا روم رحمتہ اللہ علیہ (B) شیخ فریدالدین عطار رحمتہ اللہ علیہ

(C) ابوالقاسم قشیری رحمتہ اللہ علیہ (D) خواجہ نظام الدین اولیاء رحمتہ اللہ علیہ

12. منطق الطیر کے مصنف ہیں۔

(A) شیخ سعدی رحمتہ اللہ علیہ (B) فریدالدین عطار رحمتہ اللہ علیہ

(C) مولانا روم رحمتہ اللہ علیہ (D) امام غزالی رحمتہ اللہ علیہ

13. تذکرۃ الاولیاء میں ذکر ہے:

(A) 96 اولیائے کرام کا (B) 104 اولیائے کرام کا

(C) 110 اولیائے کرام کا (D) 120 اولیائے کرام کا

14. شیخ عطار رحمتہ اللہ علیہ نے عمر پائی۔

(A) 60 سال (B) 80 سال (C) 100 سال (D) 114 سال

www.ilmkidunya.com

15. شیخ فرید الدین کا مزار ہے۔

(A) نیشاپور (B) اصفہان (C) مشہد (D) تہران

16. خواجہ نظام الدین اولیاء دہلوی رحمۃ اللہ علیہ کا سلسلہ تصوف ہے۔

(A) سلسلہ سہروردیہ (B) سلسلہ قادریہ (C) سلسلہ نقشبندیہ (D) سلسلہ چشتیہ

17. بدایون میں آپ کی ولادت ہوئی۔

(A) 1200ء (B) 1212ء (C) 1237ء (D) 1245ء

18. دہلی تشریف لائے تو نظام الدین اولیاء رحمۃ اللہ علیہ کی عمر تھی۔

(A) 10 سال (B) 12 سال (C) 13 سال (D) 15 سال

19. اجودھن (پاک پتن) تشریف لائے تو ان کی عمر تھی۔

(A) 10 سال (B) 13 سال (C) 15 سال (D) 20 سال

20. خواجہ نظام الدین اولیاء رحمۃ اللہ علیہ مرید تھے۔

(A) علاء الدین رضوی رحمۃ اللہ علیہ (B) شمس الدین خوارزمی رحمۃ اللہ علیہ

(C) کمال الدین محمد الزاهد رحمۃ اللہ علیہ (D) بابا فرید الدین گنج شکر رحمۃ اللہ علیہ

21. نظام الدین الاولیاء نے مرشد سے پاروں کا علم حاصل کیا۔

(A) چھ پارے (B) دس پارے (C) بارہ پارے (D) سولہ پارے

22. شیخ نے نظام الدین اولیاء کو ٹوپی دی۔

(A) تین کونے والی (B) چار کونے والی (C) پانچ کونے والی (D) چھ کونے والی

23. خواجہ نظام الدین اولیاء کے مریدین تھے۔

(A) امیر خسرو رحمۃ اللہ علیہ (B) شیخ نصیر الدین چراغ رحمۃ اللہ علیہ

(C) امیر حسن سنجری رحمۃ اللہ علیہ (D) تینوں

24. خواجہ نظام الدین اولیاء نے دور دیکھا۔

(A) خاندان خلجی (B) خاندان تغلق و خلجی (C) خاندان لودھی (D) خاندان مغلیہ

25. راحت القلوب کس کی تصنیف ہے۔

(A) خواجہ نظام الدین اولیاء رحمۃ اللہ علیہ (B) ابو القاسم قشیری رحمۃ اللہ علیہ

(C) بابا فرید الدین گنج شکر رحمۃ اللہ علیہ (D) شیخ فرید الدین عطار رحمۃ اللہ علیہ

26. راحت القلوب ملفوظات پر مشتمل ہے۔

(A) ابو القاسم قشیری رحمۃ اللہ علیہ (B) بابا فرید الدین گنج شکر رحمۃ اللہ علیہ

(C) شیخ فرید الدین رحمۃ اللہ علیہ (D) شمس الدین خوارزمی رحمۃ اللہ علیہ

27. افضل الفوائد کا مرتب ہے۔

(A) شیخ نصیر الدین چراغ رحمۃ اللہ علیہ (B) امیر خسرو رحمۃ اللہ علیہ

(C) امیر حسن سنجری رحمۃ اللہ علیہ (D) فرید الدین عطار رحمۃ اللہ علیہ

www.ilmkidunya.com

28. فوائد الفواد کا مرتب ہے۔

(A) شیخ نصیر الدین چراغ رحمتہ اللہ علیہ (B) امیر خسرو رحمتہ اللہ علیہ

(C) امیر حسن سنجری رحمتہ اللہ علیہ (D) فرید الدین عطار رحمتہ اللہ علیہ

علماء و مفکرین رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہِم

(i) امام شاطبی رحمتہ اللہ علیہ (ii) امام جلال الدین سیوطی رحمتہ اللہ علیہ

مشقی سوالات

سوال نمبر 1: درست جواب کا انتخاب کریں۔

(i) علامہ ابن خلدون رحمتہ اللہ علیہ کس ملک کے سلطان کے وزیر مقرر ہوئے؟

(الف) تیونس (ب) مراکش (ج) مصر (د) نائجیریا

(ii) علامہ ابن خلدون رحمتہ اللہ علیہ کی شہرت کی سب سے بڑی وجہ ہے:

(الف) فلسفہ (ب) فقہ (ج) علم الانساب (د) شاعری

(iii) ابن خلدون رحمتہ اللہ علیہ کی شہرہ آفاق تصنیف ہے:

(الف) مقدمہ ابن خلدون (ب) الاتقان فی علوم القرآن (ج) سیر اعلام النبلاء (د) تفسیر جلالین

(iv) امام شاطبی رحمتہ اللہ علیہ کا سن وفات ہے:

(الف) ۵۹۰ ہجری (ب) ۵۹۲ ہجری (ج) ۵۹۴ ہجری (د) ۵۹۶ ہجری

(v) امام جلال الدین سیوطی رحمتہ اللہ علیہ کی تصانیف کی تعداد ہے:

(الف) دو سو سے زائد (ب) تین سو سے زائد (ج) پانچ سو سے زائد (د) سات سو سے زائد

2- مختصر جواب دیں:

(i) علامہ ابن خلدون رحمتہ اللہ علیہ کی وجہ شہرت کیا ہے؟

جواب: آپ کی تصنیف مقدمہ ابن خلدون آپ کی وجہ شہرت ہے۔ یہ ان کا سب سے بڑا علمی کارنامہ ہے۔ یہ مقدمہ سیاست، عمرانیات، اقتصادیات اور ادبیات کا مجموعہ ہے۔

(ii) علامہ ابن خلدون رحمتہ اللہ علیہ کا پورا نام کیا تھا؟

جواب: علامہ ابن خلدون رحمتہ اللہ علیہ کا پورا نام ہے۔ ابوزید عبد الرحمٰن بن محمد بن محمد بن خلدون تھا۔

(iii) علامہ ابن خلدون رحمتہ اللہ علیہ کے افکار تحریر کریں۔

جواب: فلسفۂ تاریخ اور عمرانیات پر آپ کے افکار قابل قدر ہیں۔

(iv) امام شاطبی رحمتہ اللہ علیہ کی تصانیف کے نام تحریر کریں۔

جواب: امام شاطبی رحمتہ اللہ علیہ کی تصانیف

1. الاعتقاد فی اھل البدع والضلالات 2. الموافقات فی اصول الشریعہ 3. کتاب المجالس

www.ilmkidunya.com

(v) امام سیوطی رحمتہ اللہ علیہ کی کوئی سی دو تصانیف کے نام تحریر کریں۔

جواب: (i) الاتقان فی علوم القرآن (ii) تاریخ الخلفاء

سوال نمبر 3: تفصیلی جواب دیں۔

(i) علامہ ابن خلدون رحمتہ اللہ علیہ کے مختصر حالات تحریر کریں۔

جواب: وہ تیونس میں پیدا ہوئے۔ جب تعلیم سے فارغ ہوئے تو تیونس کے سلطان، ابو عنان نے ان کو اپنا وزیر بنالیا۔ یہاں سے غرناطہ کے حاکم کے پاس گئے۔ پھر غرناطہ سے مصر چلے گئے اور مصر کی بڑی یونیورسٹی جامعۃ الازھر میں استاد مقرر ہو گئے۔ 74 برس کی عمر میں قاہرہ میں آپ کا انتقال ہوا۔ یہ 808ء کا زمانہ تھا۔

(ii) علامہ جلال الدین سیوطی کی علمی خدمات پر نوٹ لکھیں۔

جواب: آپ شہرۂ آفاق، مفسر، محدث، فقیہ اور مورخ تھے۔ آپ کثیر التصانیف شخصیت تھے۔ آپ کی کتابوں کی تعداد پانچ سو سے بھی زیادہ ہے۔ آپ کی تفسیر جلالین اور تفسیر درمنثور عالمی شہرت رکھتی ہیں۔ قرآنی علوم پر آپ کی کتاب، الاتقان فی علوم القرآن بہت مقبول ہے۔ تاریخ میں تاریخ الخلفاء ایک مستند تاریخ ہے۔

علم حدیث کے بارے میں فرماتے ہیں کہ مجھے دو لاکھ احادیث یاد ہیں۔

(iii) علامہ شاطبی کے حالات زندگی تحریر کریں۔

جواب: امام شاطبی رحمتہ اللہ علیہ 538ھ کو اندلس میں پیدا ہوئے۔ جس قصبے میں پیدا ہوئے اس کا نام شاطبہ تھا۔ پس اس کی نسبت سے شاطبی کہلائے۔ قرآن مجید حفظ کیا حدیث و فقہ پڑھی۔ علم قراءت ابو عبداللہ محمد بن ابی العاص النفزی رحمتہ اللہ علیہ سے حاصل کیا۔ پھر بلنسیہ پڑھنے چلے گئے۔ 590ھ میں بیت المقدس گئے۔ وہاں قبلہ اول کی زیارت کے بعد مدرسہ فاضلیہ قاہرہ مصر میں تدریس شروع کی۔

<u>وفات:</u> 590ھ کو قاہرہ میں وفات پائی۔ آپ کی نماز جنازہ علامہ عراقی نے پڑھائی۔

اضافی معروضی سوالات

کثیر الانتخابی سوالات

☆ درست جواب پر (✓) کا نشان لگائیں۔

1. امام شاطبی رحمتہ اللہ علیہ کا سال پیدائش ہے۔

(A) 400ھ (B) 415ھ (C) 525ھ (D) 538ھ

2. امام شاطبی رحمتہ اللہ علیہ پیدا ہوئے۔

(A) اندلس (B) مصر (C) بغداد (D) بصرہ

3. مزید تعلیم کے لیے تشریف لے گئے۔

(A) شاطبہ (B) بلنسیہ (C) بغداد (D) قاہرہ

4. بیت المقدس تشریف لے گئے۔

(A) 510ھ (B) 570ھ (C) 590ھ (D) 600ھ

5. آپ کی وفات ہوئی۔

(A) تیونس (B) اندلس (C) قاہرہ (D) ایران

www.ilmkidunya.com

6. امام جلال الدین سیوطی رحمتہ اللہ علیہ کا اصل نام تھا۔

(A) عبدالرحمٰن (B) عبداللہ (C) عبدالرحیم (D) عبدالخالق

7. امام جلال الدین سیوطی رحمتہ اللہ علیہ کی کتابوں کی تعداد ہے۔

(A) 200 سے زائد (B) 300 سے زائد (C) 400 سے زائد (D) 500 سے زائد

8. علامہ سیوطی رحمتہ اللہ علیہ پیدا ہوئے۔

(A) مصر (B) یونان (C) اندلس (D) تیونس

9. آپ کا سال پیدائش ہے۔

(A) 800ھ (B) 849ھ (C) 870ھ (D) 880ھ

10. امام سیوطی رحمتہ اللہ علیہ کو احادیث یاد تھیں۔

(A) ایک لاکھ (B) دو لاکھ (C) تین لاکھ (D) چار لاکھ

11. امام سیوطی رحمتہ اللہ علیہ نے وفات پائی۔

(A) 888ھ (B) 895ھ (C) 911ھ (D) 914ھ

12. ابن خلدون رحمتہ اللہ علیہ پیدا ہوئے۔

(A) تیونس (B) قاہرہ (C) اصفہان (D) نیشاپور

13. آپ وزیر مقرر ہوئے۔

(A) سلطان زید (B) سلطان نہیان (C) سلطان ابوعنان (D) سلطان ابوعدنان

14. آپ کو مصر میں فقہ..........کے جج کا منصب ملا۔

(A) فقہ مالکی (B) فقہ حنفی (C) فقہ حنبلی (D) فقہ شافعی

15. علامہ ابن خلدون رحمتہ اللہ علیہ کی مشہور تصانیف ہے۔

(A) کتاب العبر (B) درمنثور (C) الاتقان فی علوم القرآن (D) تفسیر جلالین

اضافی مختصر سوالات

1. علامہ شاطبی رحمتہ اللہ علیہ کی مشہور کتابیں کون سی ہیں؟

جواب: (i) اعتقاد فی اھل البدع والضلالات (ii) الموافقات فی اصول الشریعہ (iii) کتاب المجالس

2. علامہ شاطبی رحمتہ اللہ علیہ نے علم قراءت کس سے حاصل کیا؟

جواب: ابوعبداللہ محمد بن ابی العاص النفری رحمتہ اللہ علیہ سے

3. قبلہ اوّل کی زیارت کے بعد علامہ شاطبی رحمتہ اللہ علیہ کہاں گئے؟

جواب: مدرسہ فاضلیہ قاہرہ

4. امام شاطبی رحمتہ اللہ علیہ کے علم و فضل کے بارے میں تحریر کریں۔

جواب: آپ کو لغت کا امام مانا جاتا ہے۔ علوم شرعیہ کے آپ ماہر تھے۔ قراءت و تفسیر پر مکمل عبور حاصل تھا۔ ادیب اور شاعر تھے۔

5. امام جلال الدین سیوطی رحمتہ اللہ علیہ کو سیوطی کیوں کہتے ہیں؟

جواب: مصر کے قدیم قصبے اَسیُوط میں آپ کی ولادت ہے۔ اس لیے آپ کو سیوطی کہا جاتا ہے۔

www.ilmkidunya.com

.6 علامہ جلال الدین سیوطی رحمتہ اللہ علیہ کے اساتذہ کون ہیں؟

جواب: (i) شیخ کمال الدین ابن الھمام حنفی رحمتہ اللہ علیہ (ii) شیخ شمس سیرامی رحمتہ اللہ علیہ
(iii) شمس فرومانی حنفی رحمتہ اللہ علیہ

.7 علامہ سیوطی رحمتہ اللہ علیہ کو کن علوم پر دسترس حاصل تھی؟

جواب: تفسیر، حدیث، فقہ، نحو، معانی، بیان اور بدیع پر دسترس حاصل تھی۔

.8 علامہ سیوطی رحمتہ اللہ علیہ نے آب زمزم پی کر کیا دعا مانگی؟

جواب: انھوں نے دعا مانگی کہ یا اللہ علم فقہ میں مجھے علامہ بلقینی اور حدیث میں علامہ ابن حجر عسقلانی کا مرتبہ عطا فرما۔

.9 تاریخ پر علامہ سیوطی رحمتہ اللہ علیہ کی کون سی کتاب مشہور ہے؟

جواب کتاب کا نام تاریخ الخلفاء ہے۔ یہ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی خلافت سے لے کر بغداد کے آخری خلیفہ کے عہد خلافت تک سن وار لکھی گئی ہے۔

.10 علامہ سیوطی رحمتہ اللہ علیہ کی کب وفات ہوئی؟

جواب 19 جمادی الاوّل 911 ہجری

.11 علامہ سیوطی رحمتہ اللہ علیہ کی عادات وخصائل کے بارے میں لکھیں۔

جواب: علامہ سیوطی رحمتہ اللہ علیہ دنیاوی مال ومرتبہ سے بے نیاز تھے۔ امیر لوگ آتے تھے۔ تحائف پیش کرتے لیکن آپ قبول نہ کرتے تھے۔ کمال کی فہم وفراست رکھتے تھے۔ طبیعت کے اندر بڑا حلم اور حوصلہ تھا۔ آپ علم وادب سے خوب شغف رکھتے تھے۔

.12 علامہ ابن خلدون رحمتہ اللہ علیہ کون تھے؟

جواب: آپ عالم اسلام کے مشہور مورخ، فقیہ، فلسفی اور سیاست دان تھے۔

.13 مقدمہ ابن خلدون کے موضوعات کے بارے میں بتائیں؟

جواب: مقدمہ ابن خلدون تاریخ، سیاست، عمرانیات، اقتصادیات اور ادبیات کا قیمتی مرقع ہے۔

.14 ابن خلدون رحمتہ اللہ علیہ نے کس طرح کا نصاب تعلیم پڑھا؟

جواب: آپ کے تعلیمی نصاب میں قرآن مجید، حدیث نبوی، علم کلام، نحو، ریاضی، فلسفہ اور منطق وغیرہ شامل ہیں۔

.15 ابن خلدون رحمتہ اللہ علیہ کے والدین اور ان کے اکثر اساتذہ کا کیسے انتقال ہوا؟

جواب: تیونس شہر میں طاعون کی بیماری پھیل گئی۔ ان کے والدین اور اساتذہ اسی وبا کی نذر ہو گئے۔

.16 ابن خلدون رحمتہ اللہ علیہ کی علمی خدمات کا تذکرہ کریں۔

جواب: فلسفہ وتاریخ کے بانی، عمرانیات کے ماہر، فقیہ

.17 علامہ ابن خلدون رحمتہ اللہ علیہ کی دو مشہور کتابوں کے نام تحریر کریں۔

جواب: (i) کتاب العبر (ii) مقدمہ ابن خلدون

.18 علامہ ابن خلدون رحمتہ اللہ علیہ کی عمر کتنی ہوئی؟

جواب: آپ کی عمر 74 برس ہوئی۔

.19 علامہ ابن خلدون رحمتہ اللہ علیہ نے کس سال وفات پائی؟

جواب: آپ نے 808ھ میں وفات پائی۔

.20 علامہ ابن خلدون رحمتہ اللہ علیہ کا انتقال کہاں ہوا؟

جواب: آپ کا انتقال قاہرہ میں ہوا۔

www.ilmkidunya.com